

14401 - کیا والد کی طرف سے بیٹے کے لیے جمع کردہ مال پر زکاة بیٹے کے ذمہ ہے

سوال

میں نے اسلام قبول کر لیا ہے، اور میرا والد کافر ہے، والد نے میرے لیے مال جمع کرنے کے لیے بنک میں اکاؤنٹ کھلوا دیا ہے، رقم بنک میں موجود ہے اور ممکن ہے والد مستقبل میں یہ مال میرے حوالے کر دے، اور ممکن ہے نہ بھی دے، تو کیا میں اس مال کی زکاة ادا کروں؟

میں حساب کی معلومات نہیں جان سکتا۔ میں اس سے مال نہیں لے سکتا اور وہ مجھے مال نہیں دیتا۔ تا کہ میں زکاة ادا کر سکوں؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

زکاة کے وجوب کی کچھ شرائط ہیں:

آزادی:

لہذا غلام پر زکاة واجب نہیں ہے، کیونکہ مال اس کی ملکیت نہیں، اور اس کے پاس جو کچھ بھی ہے وہ اس کے مالک کا ہے، تو اس طرح اس مال کی زکاة مالک کے ذمہ ہے۔

اسلام:

دوسری شرط اسلام ہے، کیونکہ حدیث معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

"انہیں یہ گواہی دینے کی دعوت دو، کہ اللہ تعالیٰ کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں، اور یقیناً محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے رسول ہیں"

پھر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے نماز کا ذکر کیا اور پھر فرمایا:

"اگر وہ اس میں تیری بات تسلیم کرتے ہوئے تیری اطاعت کر لیں تو انہیں یہ بتانا کہ اللہ تعالیٰ نے ان پر زکاة فرض کی ہے، جو ان کے مالدار لوگوں سے لیکر ان کے فقیروں میں تقسیم کی جائے گی"

صحیح بخاری کتاب الزکاة حدیث نمبر (1365) صحیح مسلم کتاب الایمان حدیث نمبر (28)۔

نصاب کا مالک ہونا:

لہذا جو شخص نصاب سے کم مال کا مالک ہو اس پر زکاۃ واجب نہیں، اور نصاب ایک معلوم مقدار ہے۔

استقرار ملکیت:

یعنی اس کے ساتھ کسی دوسرے کے حق کا تعلق نہ ہو لہذا جس مال میں ملکیت مستقر نہیں ہو گی اس میں زکاۃ نہیں ہے۔

مال پر سال کا گزرنا:

اس کی دلیل عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مندرجہ ذیل حدیث ہے:

وہ بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا وہ فرما رہے تھے:

" جب تک مال پر سال نہ گزر جائے اس پر زکاۃ نہیں ہے "

سنن ابن ماجہ کتاب الزکاۃ حدیث نمبر (1782) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ نے صحیح سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (1449) میں صحیح قرار دیا ہے۔

زکاۃ کے واجب ہونے کی یہ شرط ہیں جب یہ شرط پائی جائیں تو مال میں زکا واجب ہو جاتی ہے۔

تو اس بنا پر کہا جاتا ہے کہ: آپ تو مال کے مالک نہیں چہ جائیکہ ملکیت کا استقرار ہو، لہذا جب آپ مال کے مال بنیں گے اور اس میں باقی شرائط بھی پائی جائیں تو اس کی زکاۃ ادا کریں۔

زکاۃ کی شرط کی مزید تفصیل دیکھنے کے لیے شیخ فوزان کی کتاب " الملخص الفقہی (1 / 221) اور الشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کی " الشرح الممتع (6 / 22) دیکھیں۔

واللہ اعلم .